بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خیرالکلام

فی مدحِ

سیدِالانام

علیہ الصلوٰۃ والسلام

تالیف

شیخ الحدیث والتفسیر

پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلی کیشنز بشیر کالونی سرگودھا

Islam The World Religion

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نعت گوئی کا شرعی ضابطہ

نعت لکھنا اور نعت پڑھنا ایک عظیم کارِ خیر ہے۔ اہلِ سنت نے ہر دور میں اور ہر زبان میں نعتیں لکھی ہیں اور محبوب کریم ﷺ کی غلامی کا حق ادا کرنے کی مکمل کوشش کی ہے۔ مگر افسوس کہ آج کل کے بعض پیشہ ور نعت خوانوں نے نعت خوانی کی مقدس محافل کو تھیٹر میں بدل کر رکھ دیا ہے۔ ان محافل میں کسی عالمِ دین کو تقریر کے لیے نہیں بلایا جاتا بلکہ صرف غیر عالم سٹیج سیکرٹری خلافِ شرع اشعار سنانے پر لگا دیا جاتا ہے اور پیشہ ور نعت خوانوں کے ذریعے دھمال مروائی جاتی ہے۔

نعت خوان دوستوں سے درخواست ہے کہ اپنی نعتیں علماءِ کرام کے پاس جا کر صحیح کرا لیا کریں۔ بعض نعت خوان غلط اور خلافِ شرع بلکہ غلط عقائد پر مبنی نعتیں اور کلام پڑھ ڈالتے ہیں۔ پھر لوگ ایسے کلام پر اعتراض کرتے ہیں تو علماء کو جواب دینا پڑتا ہے۔ لہٰذا پہلے ہی علماء کو اپنا کلام دکھا کر درست کرا لینا اور محفلِ نعت میں کسی نہ کسی معتبر عالم سے تقریر کرانا، اس غلطی کی اصلاح کا بہترین طریقہ ہے۔

نعت پڑھنے کی قیمت طے کر لینا ناجائز ہے اور اخلاص و محبت اور درویشانہ مزاج کے بھی منافی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا میرے بعد ایسی قوم پیدا ہوگی جو اپنی زبان سے اس طرح کھائے گی جیسے گائے اپنی زبان سے کھاتی ہے (احمد، مشکوٰۃ صفحہ ۴۱۰)۔ یہ حدیث مشکوٰۃ شریف کے باب البیان والشعر میں بیان ہوئی ہے یعنی گفتگو اور شاعری کا باب۔

نعت خوانی کی اجرت کے طور پر محض کھانا کھانے سے بھی علماء نے لَاتَشۡتَرُوۡا بِاٰیَاتِیۡ ثَمَناً قَلِیۡلاً پڑھ کر منع فرمایا ہے (ملاحظہ ہو فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰ حصہ دوم صفحہ ۱۷۵)۔

نعت خوان پر نوٹ نچھاور کرنا ایک غیر سنجیدہ اور نازیبا حرکت ہے جو صوفیانہ متانت کے سراسر منافی ہے۔ عمرے کی ٹکٹ کا لالچ دینا اور اس کی غرض سے محفل میں رش کرنا اخلاص کے منافی ہے۔

نعت شریف کو گانے کی طرز پر پڑھنا بھی سخت قبیح ہے اور محفلِ نعت کو تھیٹر میں تبدیل کرنے کے مترادف ہے۔ محبوب کریم ﷺ نے فرمایا عشقیہ طرز سے بچنا تم پر لازم ہے (مشکوٰۃ صفحہ ۱۹۱)۔

نعت شریف کو ڈھول یا دف کے ساتھ پڑھنا بھی ناجائز ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا مجھے میرے رب نے دف توڑ دینے کا حکم دیا ہے (مسندِ احمد، مشکوٰۃ صفحہ ۳۱۸)۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دف حرام ہے، موسیقی کے تمام آلات حرام ہیں، طبل حرام ہے اور بانسری حرام ہے (سنن کبریٰ للبیہقی جلد ۱۰ صفحہ ۲۲۲)۔ ڈھول باجوں کی کثرت قیامت کی نشانیوں میں سے ہے (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۴۴)۔

نعت خوان کا اپنے پیچھے گویوں اور سوزیوں کی ٹیم بٹھا لینا جو اللہ تعالیٰ جل شانہ کا اسمِ گرامی بگاڑ بگاڑ کر اس کی تکرار کرتے رہتے ہیں، سخت ناجائز ہے اور اللہ کریم کا نام بگاڑنا حرام ہے۔ دراصل یہ لوگ اللہ کے نام کے ذریعے ڈھول کی

آواز پیدا کر رہے ہوتے ہیں۔اسی طرح لاؤڈ اسپیکر یا ساؤنڈ سسٹم کی گونج (Echo) اس طریقے سے کھولنا کہ ڈھول جیسا رِدھم پیدا ہو جائے، ناجائز ہے اور ڈھول ہی کے مترادف ہے۔

بعض نعت خوان اپنی نعت کے دوران لوگوں کو کبھی کھڑا ہونے کو کہتے ہیں اور کبھی بیٹھ جانے کو۔ کبھی ایک ہاتھ کھڑا کراتے ہیں اور کبھی دونوں ہاتھ۔ کبھی دونوں ہاتھ کھڑے کرا کر ہاتھ لہرانے کا حکم دیتے ہیں۔ ایسی محافل میں بعض اوقات ایک طرف عورتیں بھی بیٹھی ہوتی ہیں اور وہ اپنے دونوں ہاتھ مردوں کے ہمراہ اٹھا کر لہراتی ہیں تو نہایت شرمناک منظر دیکھنے میں آتا ہے۔

بعض لوگ محفلِ نعت میں دھمال مارنے لگ جاتے ہیں۔ حضرت داتا صاحب علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: شریعت اور طریقت میں رقص کا کوئی ثبوت نہیں اور مشائخ میں سے کسی ایک نے بھی اس کو پسند نہیں فرمایا اور محال ہے کہ بزرگ لوگ ایسی حرکت کریں (کشف المحجوب صفحہ ٦٧٤)۔ اگر کسی صوفی سے رقص ثابت ہو بھی جائے تو اجماع کی مخالفت کی وجہ سے وہ غلبہِ حال، اضطراب اور وجد پر محمول ہوگا نہ کہ دھمال پر جس میں ترتیب اور ردھم پایا جاتا ہے۔ یہ ردھم غلبہِ حال کو نہیں بلکہ ہوش اور تصنع کو ظاہر کرتا ہے۔ نیز ٹی وی وغیرہ پر سرِ عام ایسا رقص ہوگا تو ناسمجھ لوگوں، عورتوں اور بچوں میں فتنہ پھیلنے کا واضح اندیشہ ہے۔ اس زمانے کے بعض نام نہاد قوال اور ڈانسر، صوفیاء کے رقص کو غلط مفہوم پہنا کر فحاشی کو فروغ دیں گے۔ لہٰذا وقت کی ضرورت پر نظر رکھنے والوں کو چاہیے کہ اس حرکت سے خود بھی باز رہیں اور دوسروں کو بھی باز رکھیں۔ اگر آپ کسی کو نگاہ سے مغلوب الحال نہیں بنا سکتے تو ان بے چاروں کو نچا نچا کر زبردستی کا حال وارد کرنے کی ڈرامائی کوشش سے باز رہیے۔

نعت خوانی کے ساتھ کسی عالم باعمل سے تقریر ضرور کروانی چاہیے تاکہ عوام اور نعت خوان سب کی اصلاح ہو سکے۔ آج سے چند سال قبل تک اسی طرح ہوا کرتا تھا مگر ایک ناعاقبت اندیش لبرل خطیب نے اپنی تحریک کے تحت منعقد ہونے والی محافلِ میلاد میں کثرتِ خطابات کو نبھا نہ سکنے کی وجہ سے تقریر نکال دی۔ اس سے لوگوں کو ایک بنیاد فراہم ہوگئی۔ اب کچھ عرصے سے بعض دنیادار اپنی نمود و نمائش کی غرض سے اپنے طور پر محفلِ نعت رکھنا شروع ہو چکے ہیں۔ ایسی محفلوں میں عام طور پر خریدے ہوئے اور بدعقیدہ نعت خوانوں کو در آنے کا موقع مل چکا ہے اور کسی عالم سے تقریر نہیں کرائی جاتی تاکہ یہ لوگ اپنی مرضی سے بے دینی پھیلا سکیں اور کوئی سمجھانے ٹوکنے والا موجود نہ ہو۔ اگر کہیں کسی عالمِ دین کو بلا ہی لیا جائے تو اس کی تقریر سب سے آخر میں رکھی جاتی ہے۔ اس وقت عوام تھک چکے ہوتے ہیں۔ بہت سے لوگ کھسکنا شروع ہو جاتے ہیں اور نعت خوان حضرات سے تو کسی عالم کی تقریر سننے کی توفیق ہی سلب ہو جاتی ہے۔ وہ نعت پڑھنے کے فوراً بعد چپکے سے جوتے اٹھا کر نکل جاتے ہیں، جب کہ بعض نعت خوان شیعہ ہوتے ہیں، بلانے والوں کو بھی اس بات کی خبر نہیں ہوتی اور عوام کی تو بلا جانے۔ ایسے نعت خوانوں کو کسی سنی عالم کی تقریر سننے کی ضرورت ہی کیا ہے؟

ان باتوں کی اصلاح ہو جائے تو نعت خوانی بلاشبہ ایک پسندیدہ امر ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ کریم جل شانہ ہمیں ان باتوں پر عمل کرنے اور اخلاصِ نیت کے ساتھ نعت پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ آباد رکھے اس شخص کو جس نے دولت کمانے اور اپنی ذاتی اناء کے مقابلے پر شریعت کے قواعد کو ترجیح دی۔

Islam The World Religion

آٹھ زبانوں میں نعتیں

عربی نعت

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا النَّبِیَّ الْکَرِیْم　　حَرِیْصٌ عَلَیْنَا رَءُ وْفٌ رَّحِیْم
بَشِیْرٌ نَذِیْرٌ سِرَاجٌ مُّنِیْر　　حَلِیْمٌ حَکِیْمٌ کَرِیْمٌ عَظِیْم
شَکَی الطَّائِرُ وَالْبَہِیْمُ اِلَیْہِ　　عَلَی الْاِنْسِ وَالْجِنِّ لُطْفٌ عَمِیْم
صَلٰوۃٌ عَلَیْکُمْ شَفِیْعَ الْوَرٰی　　مُقِیْلَ الْخَطَآءِ وَعَیْنَ النَّعِیْم
سَلَامٌ عَلَیْکُمْ مُفِیْضَ السَّلَامَ　　لِکُلٍّ اَتَاکُمْ بِقَلْبٍ سَلِیْم
صَلٰوۃٌ عَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ　　سَلَامٌ عَلَیْہِمْ وَرَحْمٌ دَوِیْم
عَلٰی اُمَّۃِ الْمُصْطَفٰی کُلِّہَا　　وَمِنْہَا غُلَامُ الرَّسُوْلِ الْکَرِیْم

فارسی نعت

درود و سلام و ثنائے محمد　　ہمہ وقت وردِ خدائے محمد
قرآں گفت الحمدللہ و لیکن　　محمد لقب شُد برائے محمد
عَیاں از رَانی حدیثِ بخاری　　کہ حُسنِ خدا جلوہ ہائے محمد
نہ گفتہ حبیبِ خدا از ہوائش　　کلامِ خدا شد صدائے محمد
ہمہ خُلقِ او شد کلامِ الٰہی　　دل و جاں فدائے ادائے محمد
مفاتیحِ جملہ خزائن بدستش　　عطائے خدا شد عطائے محمد
وَلَوْ اَنَّھُمْ مژدہِ کامرانی　　عفائے خدا شد عفائے محمد
روا نیست کس را کہ تفریق سازد　　ولائے خدا شد ولائے محمد
زہے قاسمی سرمہِ چشمِ عاشق　　کجا من کجا خاکِ پائے محمد

پشتو اردو نعت شریف

پشتو : دَ شانِ مصطفےٰ مڑا اِنکار ما گوَ ئی — دین او دنیا دواڑا بے کار ما گوَ ئی

ترجمہ : سوہنے نبی کی شان کا انکار نہ کرنا — دین و دنیا دونوں کو بے کار نہ کرنا

پشتو : عاشقان تہ یا خدایا آخرت کے اُبخے — ہم دغہ دنیا کے مولا خوار ما گوَ ئی

ترجمہ: عاشقوں کواُس جہاں میں بخش دینا اے خدا — نیز ان کو اس دنیا میں خوار نہ کرنا

پشتو: یارسول اللہ مہ تہ لگ سہارا اور گوَ ئی — کلہ یوا زے یا نبی مختار ما گوَ ئی

ترجمہ : یارسول اللہ سہارا مانگتا ہے قاسمؔی — کبھی اسے تنہا میرے دلدار نہ کرنا

پشتو نعت

Islam The World Religion

سندھی نعت

Islam The World Religion

His Highness The Greatest Prophet

See in sun and see in light
who is wrong and who is right.
Great is Allah then my prophet
None is greater in my sight.

He is never son of Allah
Even then you see his height.
Always Allah helps Muhammad
Fight with him if you can fight.

Midst of ten thousands of saints
In his right hand flaming light.
Livein love and die in love
Youwillsee that end is bright.

For his umma after him
Hasbeenweepingday and night.
No body can beat Muhammad
Take it granted black and white.

Only Allah can assess him
O,Qasmi you should be quiet.

☆......☆......☆

Islam The World Religion

انگریزی نعت کا ترجمہ

کون ہے حق پر کس کی خطا　　　دیپ جلا کر دیکھ ذرا
میرا پیمبر سب سے بڑا ہے　　　ایک خدا ہے اُس سے بڑا
وہ اِبن اللہ نہیں پھر بھی　　　دیکھ بلندی دیکھ علیٰ
رب ہے جانب دارِ محمد　　　ہمت ہے تو لڑ کے دِکھا
لاکھوں قدسیوں میں وہ آیا　　　سیدھے ہاتھ میں نورِ ھُدیٰ
عشق میں جینے مرنے والا　　　آخر بازی جیت گیا
غاروں میں وہ روتے روتے　　　اُمت اُمت کرتا رہا
کون ہے اُسکا مدِّ مقابل　　　خود رَب نے للکار دیا
اللہ ہی جانے شان نبی کی　　　بَس کر قاسمؔی چُپ کر جا

☆......☆☆......☆

Islam The World Religion

سرائیکی زبان میں کلام

مِلنْ اوِ یندا او و یا ر — گل چالوِ یندا او و یا ر
تسیا ں دِ ید د یا ں دا — سَا ڑ مٹیند ا و و یا ر

آ وَطناں تے وے ماہیا — روز اُڈیکاں وے ماہیا
موڑ مُڑِ یندا او و یا ر — گل چالوِ یندا او و یا ر
سا نگا واڈھے لو یوے — سِکد یاں جند تڑ فیوے
تا ں سمجھیند ا و و یا ر — گل چالوِ یندا او و یا ر
سجناں دور پیاں نوں — تھی مجبور گیا ں نو ں
آ ئ ملیند ا و و یا ر — گل چالوِ یندا او و یا ر
ڈاڈھا ڈھول تھکائی — جیند یاں ما ر مکائی
رحم کر یندا او و یا ر — گل چالوِ یندا او و یا ر
چنگی ما ڑی بی تھیند ی — سجنا ں کا ئ سہیند ی
معاف کر یندا او و یار — گل چالوِ یندا او و یا ر
سُنْ و و غلام ر سو لا — مڑ و و غلام ر سو لا
حکم منیند ا و و یا ر — گل چالوِ یندا او و یا ر

☆......☆☆......☆

Islam The World Religion

اردو نعتیں

(۱)

محمد محمد محمد کہے جا ‏ ‏ اِسی اسمِ اعظم کا چرچہ کیے جا
مُسافر مدینے شہر جانے والے ‏ ‏ میرا بھی سلامِ محبت لیے جا
خِرَد کا محبت سے ہو گر تقابل ‏ ‏ تو جامِ محبت اُٹھا کر پیے جا
بدن پیرہن ہو تیرا پُرزے پُرزے ‏ ‏ تسلسل سے آنسو بہا کر سیے جا
ذرا سی بھی غفلت سے مر جانا بہتر ‏ ‏ مگر عشقِ احمد میں بے شک جیے جا
سخی تیرا آباد بحرِ سخاوت ‏ ‏ سمندر سے قطرہ مجھے بھی دیے جا
مِرے تن سے روحِ محمد نہ نکلے ‏ ‏ الٰہی کرم قاسمی پہ کیے جا

(۲)

ہراک حسیں سے بڑھ کر حُسن و جمال تیرا ‏ ‏ ہراک نبی نے مانا فضل و کمال تیرا
تیری کمر سے لٹکی تیغِ بہادری ہے ‏ ‏ رحمت بھرا ہے پیارے طیش و جلال تیرا
حق کے لیے نکل کر تیرا سوار ہونا ‏ ‏ لایا عجب کرشمے دستِ کمال تیرا
ہرقلؑ نجاشی منذر زیرِ نگین تیرے ‏ ‏ اے تیز تیروں والے دبنا محال تیرا
حق آ گیا ہے باطل جڑ سے اُکھاڑ ڈالا ‏ ‏ لہرا رہا ہے جھنڈا اب لازوال تیرا
صدق و صفا کے داعی اعلیٰ خصال والے ‏ ‏ باتیں تیری مُعطر عنبری خیال تیرا
تج، مُر سے بھی زیادہ مہکے لباس تیرا ‏ ‏ خوشبو پسینہ دیتا ہے بے مثال تیرا
شاہزادیاں ہیں تیرے شاہی محل کی رونق ‏ ‏ شاہِ ایراں کی بیٹی اہل و عیال تیرا

Islam The World Religion

تیرے کرم کو ترسیں جاہ وجلال والے   شاہ و گدا پہ شاہا عطیہ بحال تیرا
یمن وحجاز وہند میں سلطان تیرے بیٹے   آخر زماں میں مہدی بھی فردِ آل تیرا
تجھ پر درود ہوں گے ہوں گے سلام دائم   آذاں پڑھے گا تیری ہر اِک بلال تیرا
نعتِ نبی یہ ساری نغمہ زبور کا ہے   اے قاسمی نگہباں وہ ذوالجلال تیرا

(زبور نغمہ نمبر ۴۴)۔

(۳)

اللہ اللہ حضور کی باتیں   عین ربِ غفور کی باتیں
چند لفظوں میں بند سمندر ہیں   میرے آقا حضور کی باتیں
اُن کی خدمت میں جب صحابہ تھے   ہوتی ہوں گی سرور کی باتیں
جو بھی پہنچا ہے اُنکے قدموں تک   اُس کو سوجھیں شعور کی باتیں
اُن کے در کے جو ٹکڑے کھا کے پلا   اُس نے سیکھیں عبور کی باتیں
اُن کی نظروں سے پی تو پھر سمجھے   ہم شراب طہور کی باتیں
اُنکی نعتیں ہیں سب کتابوں میں   پڑھ کے دیکھو زبور کی باتیں
بادشاہوں نے سر جھکایا ہے   اُن کو بھولیں غرور کی باتیں
اُنکی رحمت خطا پہ بھاری ہے   اب نہ چھیڑ و قصور کی باتیں
ہم کلامی میں قاسمی اُن سے   چپ سے کرلے ضرور کی باتیں

(۴)

جو بھی اُن کے نثار ہوتے ہیں   دہر میں تاجدار ہوتے ہیں
جن کو ہوتی ہے پیاس درشن کی   رات دن بے قرار ہوتے ہیں
کوئے جاناں سے جب نسیم آئے   دن خزاں کے بہار ہوتے ہیں

Islam The World Religion

خالی دامن پہ کوئی مت جانا　　ہم بھی اُن کے شمار ہوتے ہیں
نامرادی فقر کا سرمایہ　　یوں تو عاشق ہزار ہوتے ہیں
ہم غریبوں کی بات مت پوچھو　　ہم بڑے مالدار ہوتے ہیں
اُن کے در سے جو قاسمی چمٹے　　لامکاں کے سوار ہوتے ہیں

(۵)

معطی رب کی ذات محمد قاسم ہیں　　بٹتی ہے خیرات محمد قاسم ہیں
اُن کو اُن کے رب نے کُل مختار کیا　　کُل عالم محکوم محمد حاکم ہیں
مشرق مغرب سمت کے حاضر آن ہوئے　　ماضی استقبال سبھی کے عالم ہیں
اُنکے در پر جا کر استغفار کرو　　سب ہوں گے مغفور جو عاصی نادم ہیں
عرش سے اعلیٰ خاک تمہارے قدموں کی　　سب قدسی سرکار تمہارے خادم ہیں
اُن کی خاطر پہلے بزمِ جہان سجی　　آخر میں مہمان محمد خاتم ہیں
کرم غلام رسول پہ اُن کا بے حد ہے　　اِس پر دن بھر رات ترانے لازم ہیں

(٦)

شاہوں کی ملاقات ہے راہوں کو سجادو　　تکریم کو ہر باب پہ دربان بٹھادو
غلمان کو حوروں کو فرشتوں کو ہنسادو　　افلاک میں اُلفت کے مریضوں کو شفادو
جبریل کو قسمت سے ملا حکمِ الٰہی　　محبوب کو محبوب سے اِس رات ملادو
شبِ اسریٰ کفِ پا کے لیے عرش نے بوسے　　جہاں نقشِ کفِ پا ہے وہیں قبلہ بنادو
سورج کو ملے اذنِ طلوع تیرے کرم سے　　والّیل کے گیسو رُخِ انور سے ہٹادو
معیارِ فضیلت کا ہے اک ذاتِ محمد　　باقی جو فضیلت کے ہیں معیار مٹادو
انجیل میں کرتے ہیں دعا حضرتِ عیسیٰ　　یارب کبھی محبوب کا جلوہ ہی دکھادو

Islam The World Religion

ہے تختِ غلامی میں شہِ ہر دوسرا کی　　جس سمت وہ جائیں تو وہیں تخت بچھا دو
ہم قاسمی کہتے ہیں فرشتوں سے فخر سے　　افلاک پہ اک گنبدِ خضریٰ ہی دکھا دو

(۷)

سرکارِ دو عالم کو معراج مبارک ہو　　اے عرشِ بریں تجھ کو یہ تاج مبارک ہو
آقا کی امامت میں نبیوں نے صفیں باندھیں　　اُس مسجدِ اقصیٰ کو بھی آج مبارک ہو
اُمت کو نہیں بھولے تحفے میں نماز آئی　　اُمت کے نمازی کو معراج مبارک ہو
جنت بھی فدا اُن پر حوریں بھی فدا اُن پر　　لو لاک لما والا سر تاج مبارک ہو
ظلمات کے باسی کو اک نور دیا تو نے　　بھٹکے ہوئے راہی کو منہاج مبارک ہو
محشر میں ہمیں آقا محروم نہیں کرنا　　اُمت کے گناہگاروں کی لاج مبارک ہو
قاسم کی غلامی میں ہم قاسمی کہلائے　　قاسم کے غلاموں کو اعزاز مبارک ہو

(۸)

یہ لگن میری سبحان اللہ　　وہ حسن تیرا ما شاء اللہ
ہم اُن کی گلی میں آ نکلے　　حمداً للہ حمداً للہ
عشاق کی جنت ساتھ تیرے　　ان شاء اللہ ان شاء اللہ
اُس در کے سوا کوئی اور نہیں　　واللہ باللہ واللہ باللہ
احسان کا بدلہ ہم کیا دیں　　فجزاک اللہ فجزاک اللہ
سرکار کرم فرما دیجیے　　للہ فی اللہ للہ فی اللہ
ہے قاسمی اُن کا مدح سرا　　شکراً للہ شکراً للہ

(۹)

سرکارِ دو عالم کی توقیر جسے سوجھی　　اللہ کو منانے کی تدبیر اُسے سوجھی
جس نے بھی محمد کی تعریف میں حد کر دی　　اُس اسمِ محمد کی تفسیر اُسے سوجھی

Islam The World Religion

ہر وصفِ کمال اُن کا چپ چاپ جسے بھایا
بس سورۂ کوثر کی تقریر اُسے سوجھی

افلاطوں اَرِسطو بھی سر تھام چکے اپنا
اخلاقِ شکستہ کی تعمیر کسے سوجھی

اللہ کو پانے کے اسرار کھلے اُس پر
کونین کے والی کی تصویر جسے سوجھی

دن رات درودوں کے جو ہار پروتا ہے
چل جائے جو مشکل پر شمشیر اُسے سوجھی

جب قاسمی پر رب نے ابوابِ کرم کھولے
اس نامِ مقدس کی تشہیر اُسے سوجھی

(۱۰)

تیرے در سے نکلے جواں کیسے کیسے
بسائے انہوں نے جہاں کیسے کیسے

ابو بکرؓ فاروقؓ عثمانؓ حیدرؓ
سمندر اُٹھے بے کراں کیسے کیسے

بہائے گئے علم و حکمت کے دریا
عیاں کیسے کیسے نہاں کیسے کیسے

ہیں لنگر دو عالم میں تیرے کرم کے
یہاں کیسے کیسے وہاں کیسے کیسے

ہمی قادری ہیں ہمی نقشبندی
کیے فیض تو نے رواں کیسے کیسے

تیری دشمنوں نے بھی تعریف کردی
محمد کے مدحت کناں کیسے کیسے

ہوا قاسمی پہ کرم مہرباں کا
نوازے گئے ناتواں کیسے کیسے

(۱۱)

خالق نے مومنوں پر احسان کر دیا ہے
شاہِ زمن کو اِن کا مہمان کر دیا ہے

دنیا میں چار سو تھا چھایا ہوا اندھیرا
ماہِ عرب نے آ کر تابان کر دیا ہے

انسان کو نہیں تھی انسانیت میسر
انساں کو تو نے آ کر انسان کر دیا ہے

اسرار تم نے کھولے اِبہام تم نے توڑے
نکتہ وروں کو تم نے حیران کر دیا ہے

ذرّے بنے ہیں نیّر قطرے بنے ہیں گوہر
صحرا نوردیوں کو سلطان کر دیا ہے

Islam The World Religion

ذکرِ حبیب سے جو خالی ہوا گلستاں
اُس بے نیاز نے وہ سنسان کر دیا ہے

عقل و خرد کی گتھیاں سلجھیں نہ فلسفی سے
پہلی نظر سے تم نے آسان کر دیا ہے

جھکنے میں رفعتیں ہیں گرنے میں عظمتیں ہیں
سر کو اٹھانے والا شیطان کر دیا ہے

یہ قاسمی پہ کامل احسانِ کبریا ہے
عاصی کے آنسوؤں کو طوفان کر دیا ہے

(۱۲)

غلامیِ خیرُ الورٰی کرتے کرتے
میں مر جاؤں اُن سے وفا کرتے کرتے

کھڑے ہیں وہ پاؤں پہ اُمت کی خاطر
وَرَم آ گیا ہے دُعا کرتے کرتے

خدا جانے کتنا زمانہ ہوا ہے
خدا کو تمہاری ثناء کرتے کرتے

سخی ایسا کوئی دو عالم میں کب ہے
جو تھکتا نہیں ہے عطا کرتے کرتے

سخی میں تمہاری سخاوت پہ قرباں
سخی کر دیا ہے سخا کرتے کرتے

تمہیں چھوڑ کر جو کہیں بھی گئے ہیں
تھکے جا رہے ہیں صدا کرتے کرتے

تمہیں دیکھ لوں تو نمازیں ادا ہوں
زمانہ ہوا ہے قضا کرتے کرتے

(۱۳)

جس کی سرکار کے کوچے سے شناسائی ہے
اُس نے فردوس میں واللہ جگہ پائی ہے

جس کی بھی مانگ تھی دنیا میں سکوں کی دولت
اُس کو اِک ذاتِ محمد ہی نظر آئی ہے

کب سے ویرانۂ مغرب میں بھٹکنے والو
اُن کے دربار چلے آؤ بہار آئی ہے

سب تو اللہ کی عظمت کی قسم کھاتے ہیں
رب نے محبوب کے کوچے کی قسم کھائی ہے

اپنی زلفوں کو سرِ شام سنوارا ہو گا
سمتِ فاران سے رحمت کی گھٹائی چھائی ہے

شمس و مہتاب کہاں ایسی چمک والے تھے
حسن محبوب کے جلووں سے ضیاء پائی ہے

جرمِ عُشّاق کا انجام ذرا قاسمی سُن
رب کے دربار سے جنت کی سزا پائی ہے

Islam The World Religion

(۱۴)

نبی کا ثانی نبی کا ہمسر کہیں نہیں ہے کہیں نہیں ہے
نظیر ممکن نہیں ہے اُنکی ہمیں یقیں ہے ہمیں یقیں ہے

جنہوں نے دیکھا جمال اُن کا وہ اُمتوں کے خیار ٹھہرے
وہ جس نے پایا جمال اُن سے سُنا ہے یوسف بڑا حسیں ہے

میرا پیمبر عظیم تر ہے سخا کا عالم عجیب تر ہے
بغیر کلمہ لا الٰہ کے نبی کے لب پر نہیں نہیں ہے

اُنہی کی خاطر مَلک بنے ہیں اُنہی کی خاطر طبق سجے ہیں
اُنہی کے صدقے وہ آسماں ہے اُنہی کے صدقے سے یہ زمیں ہے

نبی کا در ہی خدا کا در ہے ولی کا سینہ خدا کا گھر ہے
یہ اللہ والے ہیں حزبِ مولا جدھر بھی جائیں خدا وہیں ہے

سُنا ہے تیری جبیں جھکا نا کسی کے بس میں نہ قاسمی تھا
وہ در یقیناً عظیم تر ہے جھکی جہاں پہ تیری جبیں ہے

(۱۵)

ہم اُن کی مناجات صبح شام کریں گے — روکے گا زمانہ تو سرِ عام کریں گے
ہم اُن کی عنایات پہ رکھتے ہیں بھروسہ — وہ اپنی نگاہوں سے سبھی کام کریں گے
سینے میں محمد کے سوا کچھ بھی نہ ہوگا — نس نس میں تیری یاد کو اِرقام کریں گے
اِک سانس بھی آتی ہے تو تیرے ہی کرم سے — ہم تیری امانت کو ترے نام کریں گے
سرکار کے نعلین کے ناموس کی خاطر — ہم خونِ جگر جان کو نیلام کریں گے
ہے اُن کے غلاموں کی حیا شمس و قمر کو — وہ کس لیے غمِ گردشِ ایام کریں گے
بِک جائے کوئی قاسمی کوچے میں نبی کے — دیکھے گا زمانہ جو وہ انعام کریں گے

Islam The World Religion

(۱۶)

ہم پاک نبی کی یادوں کو سینے میں بسایا کرتے ہیں
جب یار کی باتیں ہوتی ہیں تو کیف اُٹھایا کرتے ہیں

وہ خود میلاد مناتے تھے ہر پیر کو روزہ رکھتے تھے
ہم اس لیے سرورِ عالم کا میلاد منایا کرتے ہیں

لکھا ہے بخاری کے اندر صلٰوتِ خدا کا یہ معنی
وہ اُن کی ثناخوانی کے لیے محفل کو سجایا کرتے ہیں

بولہب نے بھی جس اُنگلی سے اُن کا میلاد منایا تھا
اَب تک اُس اُنگلی سے اُس کو کچھ آب پلایا کرتے ہیں

آقا کی مدینے آمد پر اِک نعت پڑھی تھی بچیوں نے
ہم اِس لیے اُن کی ثناخوانی بچوں کو سکھایا کرتے ہیں

آپس میں صحابہ کرتے تھے سرکار کی صورت کی باتیں
ہم سیرت صورت دونوں کو آپس میں ملایا کرتے ہیں

رب کے احسانوں کے بدلے میں شکر بجانا واجب ہے
اُن کے میلاد کی صورت میں ہم شکر بجایا کرتے ہیں

پڑھیے حاجی امداداللہ کیا خوب وضاحت کرتے ہیں
میلاد کی محفل میں جا کر وہ لطف اُٹھایا کرتے ہیں

ایمان غلام رسول کا ہے مغفور ہوئے انشاءاللہ
جو لوگ محبت سے اُنکا میلاد منایا کرتے ہیں

Islam The World Religion

(۱۷)

صورت جمالِ ذات بنائی حضور کی — حسنِ ازل نے مانگ سجائی حضور کی
جلوے خدا کے اُنکے دل میں سمٹ گئے — صورت جنہوں نے دل میں بسائی حضور کی
دارُالخلافہ رب کا حجرہ حضور کا — عرشِ بریں سے فوق چٹائی حضور کی
روزِ حشر وہ دوستو گھٹتا ہی جائے گا — جس نے یہاں پہ شان گھٹائی حضور کی
اتنی حسین بات تو کوئی نہ کر سکا — جس نے کسی کو بات بتائی حضور کی
دونوں جہاں میں اُنکا کلمہ پڑھا گیا — شجر و حجر نے دی ہے گواہی حضور کی
اُس پر قبر کی منزل آسان کیوں نہ ہوگی — جس نے وہاں پہ نعت سنائی حضور کی

(۱۸)

قِسام جاری ہے عام تیرا — کرم ہے خیرالانام تیرا
خدا ہے معطی تو تم ہو قاسم — ہے آب و دانہ طعام تیرا
خدا نے تجھ کو مقام بخشا — خدا ہی جانے مقام تیرا
خدا بھی تیرا مَلک بھی تیرے — دُرود تیرا سلام تیرا
نبیِّ آخر زمان تم ہو — ختم نہ ہوگا نظام تیرا
زباں پہ جاری رہے ہمیشہ — زبان تیری کلام تیرا
تیری جھلک کو رسولِ اکرم — ترس رہا ہے غلام تیرا

(۱۹)

ماہِ مدنی جدھر کو جاتے ہیں — رنگ راہوں میں بھرتے جاتے ہیں
جان ہر شے میں پڑتی جاتی ہے — وہ نگاہیں جدھر اٹھاتے ہیں

Islam The World Religion

رحم کرتے ہیں رحمتِ عالم
جب اُنہیں بے نوا بلاتے ہیں

یوں تو ساقی یہاں ہزاروں ہیں
پر نظر سے وُہی پلاتے ہیں

اپنے ہاتھوں سے کچھ کما نہ سکے
ہم تو صدقہ اُنہی کا کھاتے ہیں

جب ہماری کوئی نہیں سنتا
حالِ دل آپ کو سناتے ہیں

میں تو گرتا ہوں اس بھروسے پر
وہ اُٹھانے ضرور آتے ہیں

قاسمی وہ بھٹک نہیں سکتا
وہ جسے راہ پر چلاتے ہیں

(۲۰)

سیم و زر میرے لیے بے کار ہے
اِک تیری نظرِ کرم درکار ہے

میں بھنور میں پھنس گیا میرے نبی
تم نظر کر دو تو بیڑا پار ہے

یا رسول اللہ سہارا دیجیے
تیرا دنیا میں سخی دربار ہے

وہ جہاں والوں سے مٹ سکتا نہیں
جو غلامِ سیدِ ابرار ہے

جو وسیلہ مانتا ہے آپ کا
آگ بھی اُس کے لیے گلزار ہے

ہیں غلاموں کے لیے لوح و قلم
میرا آقا پھر خدا کا یار ہے

قاسمی نعرہ رسالت کا لگا
وہ ہماری فوج کا سالار ہے

(۲۱)

دلبر تیرے آنے سے گلشن میں بہار آئی
پھولوں میں ہے رعنائی کلیوں میں ہے زیبائی

یوسف نے حسن پایا موسیٰ نے کلیمائی
پائی ہے تیرے در سے عیسیٰ نے مسیحائی

عنبر سے کہیں بڑھ کر خوشبو ہے پسینے کی
لب پاک محمد کا تریاق ہے نغنائی

معراج تمہاری ہے عرشوں سے پرے جانا
معراج میری تیرے قدموں سے شناسائی

Islam The World Religion

اِک جام پلا ساقی سرمست بنا مجھ کو　　سمجھے تو بھلے سمجھے دنیا مجھے سودائی
جس دن سے مری جاناں ہے تار جڑی تم سے　　تنہائی میں محفل ہے محفل میں ہے تنہائی
جب تک نہ بنے کوئی دیوانہ محمد کا　　کیا خاک سمجھ داری کس کام کی دانائی
ہر بات ہماری ہے لاریب خُرافاتی　　پر نعتِ نبی لوگو ہم نے بھی ہے فرمائی
مایوس نہ قاسمؔی ہو چل تو بھی اُسی در پر　　جس در پہ فقیروں کو ملتی ہے پذیرائی

(۲۲)

دلوں کی دنیا بسانے والا　　کبھی تو آئے گا آنے والا
مدینے ہم بھی چلیں گے اک دن　　رہے سلامت بلانے والا
وہی فقیروں کا چارہ گر ہے　　وہی ہے بگڑی بنانے والا
مدینے جا کر سما گیا ہے　　جہان بھر میں سمانے والا
کریم رب کا کریم بندہ　　کرم کے دریا بہانے والا
مزید راہِ وصل نہیں ہے　　وہی ہے رب سے ملانے والا
ہزار بدخبریاں ہیں ہر سُو　　وہی ہے مُژدہ سنانے والا
جہاں میں ایسا سخی کہاں ہے　　گدا کے نخرے اُٹھانے والا
ہے قاسمؔی بے حساب مے کش　　فراخ دل ہے پلانے والا

(۲۳)

سکونِ قلب ہے نامِ محمد ﷺ　　بقائے جان ہے جامِ محمد ﷺ
تیرے در کی فقیری بادشاہی　　رئیسِ خاص ہے عامِ محمد ﷺ
ہے صبحِ دلبراں حاجت روائی　　قیامِ لیل ہے شامِ محمد ﷺ
خدا کی بات ہے ہر بات اُس کی　　خدا کا کام ہر کامِ محمد ﷺ

Islam The World Religion

یہاں سجدوں میں وہ لذت نہیں ہے — جبیں چا ہے در و بامِ محمد ﷺ
اُنہیں ہردم ترقی مل رہی ہے — عروج و اَوج ہر گامِ محمد ﷺ
صدائے قاسمی کعبہ پکڑ کر — میرا انعام انعامِ محمد ﷺ

(۲۴)

بگڑی بنانے والے سائیں مدینے والے — اُجڑی بسانے والے سائیں مدینے والے
تخلیق تیری اوّل رتبہ بھی تیرا اوّل — آخر میں آنے والے سائیں مدینے والے
سینے میں میرے آقا تیری ہی روشنی ہے — دل میں سمانے والے سائیں مدینے والے
رب کی خبر بھی تم ہو رب کا پتہ بھی تم ہو — رب سے ملانے والے سائیں مدینے والے
قرآن بھی تمہارا اسلام بھی تمہارا — ہم کو بتانے والے سائیں مدینے والے
اللہ کے خزانے سب ہیں تیرے حوالے — آ کر لٹانے والے سائیں مدینے والے
طاہر ہر ایک زوجہ طاہر ہے بچہ بچہ — طاہر گھرانے والے سائیں مدینے والے
تیری سبز سبز چادر مُلکِ یمن سے آئی — ہم کو چھپانے والے سائیں مدینے والے
ہو کرم کا اک اشارہ کہ ہے قاسمی تمہارا — سب کو نبھانے والے سائیں مدینے والے

(۲۵)

میں مجرم خطا پر خطا کرنے والا — وہ رحمت عطا پر عطا کرنے والا
وہ جیسا ہے معطی تو ویسا ہی قاسم — سَبَب کے بِناں بھی دیا کرنے والا
خزاں کو بہاروں میں تبدیل کر دے — وہ کَرگس کو رشکِ ہما کرنے والا
جَہَنم گھر دَفن گھر کی لج کیوں نہ پالے — ابولہب سے بھی وفا کرنے والا
دو عالم ثناء کر رہے ہیں خدا کی — خدا ہے تمہاری ثناء کرنے والا
تو خود اُس سے مانگے تو کیوں کر نہ دے گا — تیرا نام سُن کر دَیا کرنے والا

Islam The World Religion

کبھی دشمنوں پر بھی لعنت نہ بھیجی ۔۔۔ بڑے حوصلے سے دعا کرنے والا
بھلا جامِ کوثر سے کب مطمئن ہو ۔۔۔ تیری اُنگلیوں سے پیا کرنے والا
یونہی قاسمی اُن کی مِدحت کیے جا ۔۔۔ جلے تو جلے پھر جَلا کرنے والا

(۲۶)

جہانِ رنگ و بو میں کوئی اُن جیسا نہیں ہوگا ۔۔۔ نہ ہی افلاک میں ہوگا نہ بر فرشِ زمیں ہوگا
کہیں قرآن میں شاہد کہیں پر شمسِ نورانی ۔۔۔ کہیں قَد جآءَکُم ہوگا کہیں نورِ مبیں ہوگا
نبی کی شان کے منکِر تجھے جھکنا پڑے گا ہی ۔۔۔ حشر میں تم بھی جاؤ گے یہ عاصی بھی وہیں ہوگا
بڑے حیران ہوں گے پھر یہودی بھی نصاریٰ بھی ۔۔۔ کہ جب اَوجِ براہیمی ترے زیرِ نگیں ہوگا
اُنہیں میں ڈھونڈھ ہی لوں گا صراط و حوض و میزاں پر ۔۔۔ نگاہیں مضطرب ہوں گی مگر دِل کو یقیں ہوگا
بروزِ حشر تکتے ہی اُنہیں پہچان لیں گے ہم ۔۔۔ سراپا حسنِ یزدانی ہمارا مَہ جبیں ہوگا
نہیں ہے قاسمی ایسا کوئی توشہ و سرمایہ ۔۔۔ نبی کے عشق کا ذَرّہ اگر دِل میں کہیں ہوگا

(۲۷)

شروع سے پوری امت کا ہے نعرہ یارسول اللہ ﷺ ۔۔۔ بڑی تحقیق سے ہم نے پکارا یارسول اللہ ﷺ
صحیح مسلم میں لکھا ہے صحابہ نے لگایا تھا ۔۔۔ مدینہ کے گلی کوچوں میں نعرہ یارسول اللہ ﷺ
پاؤں جب سن ہوا ابنِ عمر کا دورِ طیبہ سے ۔۔۔ مدد کے واسطے اس نے پکارا یارسول اللہ ﷺ
ذرا پڑھیے کتابوں میں فتوح الشام کا قصہ ۔۔۔ بھرا لشکر صحابہ کا پکارا یارسول اللہ ﷺ
زمیں سمٹی ہوئی ان کے آگے ہاتھ کی مانند ۔۔۔ انہیں پہچان ہے کس نے پکارا یارسول اللہ ﷺ
قسم اللہ کی آقا مدینے سن رہے ہوں گے ۔۔۔ ذرا مل کر لگا دو تم بھی نعرہ یارسول اللہ ﷺ
شفاعت قاسمی ہوگی اسی کی دیکھ لینا تم ۔۔۔ حشر کے روز بھی جس نے پکارا یارسول اللہ ﷺ

Islam The World Religion

(۲۸)

قرآن میں بیانِ پروردگار ہے — کہ میرے نبی پہ سارادارومدار ہے
تیری وجہ سے مانا تیرے صحابیوں کو — طاہر تیرا گھرانہ دل کا قرار ہے
مولا علی کے صدقے صدیق پر میں قربان — اک لاڈلا ہے تیرا اک یارِ غار ہے
کوئی چار کا ہے دشمن کوئی پنج کا ہے منکر — سب کا ادب کرے جو مدنی کا یار ہے
نعرۂ حیدری پر ایمان ہے ہمارا — پہلے مگر پیارا حق چار یار ہے
تیری فاطمہ ہے بیٹی تیری عائشہ ہے زوجہ — اک تیرے تن کا ٹکڑا اک رازدار ہے
تیری گلی کے سگ پہ جان وجگر فدا ہے — میری نظر کا سرمہ اس کا غبار ہے
بےادب کررہے ہیں دعوے محبتوں کے — جھوٹے فریبیوں پر لعنت ہزار ہے
مولا ادب سکھائے بےادب نہ بنائے — اے قاسمی ادب میں بیڑا ہی پار ہے

(۲۹) نقطوں کے بغیر

اِس دردِ لا دوا کی کوئی دوا کرو — آ کر رسولِ اکرم درماں عطا کرو
مولا سماں دکھائے دولہا سہاگ لائے — ممدود ہوں کرم کے سائے دعا کرو
ساحل وہی ہے واحد ساری ہَمَم کے دھارے — سوئے کرم کدۂ ہر دو سرا کرو
سِرِّ گداگری ہے اللہ کے گداؤ — وہ لاڈلا ہے اُس کا اُس سے کہا کرو
مل کر ملِک ملائک ہردم درود لائے — گھر گھر اسی عمل کو سَحر و مَسا کرو
سرکار کے مَحامِد اَعداء ِسماع سے عاری — اے مسلمو دَمادَم حد سے سِوا کرو
آ لائے ہر دو عالم دے کر کہا گدا سے — آ گے کہو سوالی کھل کر صدا کرو

☆......☆☆......☆

Islam The World Religion

الشفاء

بجمال المصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء

باعثِ تخلیقِ عالَم جانِ جاں — صاحبِ لولاک سرِّ کن فکاں
جملہ حاجت ہائے عالم شد وصول — توبۂ آدم طفیلِ اُو قبول
رحمۃ للعٰلمیں فرح الحزیں — بر کبائرہا شفیع المذنبیں
گندمی رنگ سر بڑا قد معتدل — بر سرِ محفل بلندی مستقل
گیسوئے خمدار کالے اور گھنے — کان کی لَو کے برابر تھے بنے
پھیل کر شانوں کو چھو لیتے کبھی — کھائی قرآن نے قسم والیل کی
بطن و سینہ سیدھ میں کندھے وسیع — سینہ کندھے بازوؤں پر بال بھی
سینۂ بالا سے لے کر ناف تک — بال کی باریک دھاری کی دمک
بدنِ اقدس پر نہ تھے کثرت سے بال — حسن و خوبی سے مزیّن بال بال
چہرۂ اقدس نہ لمبا تھا نہ گول — والضحیٰ کہہ کر پڑھا قرآن بول
کالی آنکھیں تیز پتلی آبدار — سرخ ڈورے آنکھ میں پلکیں دراز
ابروئے خمدار گنجان وجدا — عذرائے محجوب سے بڑھ کر حیاء
خوب پیشانی کشادہ یار کی — چاند سے بڑھ کر چمک دلدار کی
ناک مائل تھی بلندی کی طرف — سرسری دیکھو تو لگتا تھا شرف
صاف ہلکے گوشتی ہموار گال — منہ فراخی مائل ولب باجمال

Islam The World Religion

دانت پتلے آب دار و با فصل　　گوہرِ نایاب کی اعلیٰ نسل

پُر کریں سینہ گھنی داڑھی کے بال　　مونچھ چھوٹی خوبصورت باجمال

مورتی گردن مبارک پر فدا　　اس کو قدرت نے تراشا تھا جدا

تھی عیاں مہرِ نبوت پشت سے　　چھوئی جا سکتی تھی وہ انگشت سے

معتدل ہر عضو ہے پُر گوشت ہے　　گٹھا ہوا ان کے بدن کا پوست ہے

لمبی کلائی انگلیاں جائز دراز　　ہاتھ پاؤں کی ہتھیلی گوشت دار

جوڑ کی ہڈیاں بڑی مضبوط تر　　معتدل ان کا بدن مربوط تر

مسکرانا تیری عادت تھی سدا　　مسکرا دے مسکرا دے مسکرا

یا الٰہی از طفیلِ حسنِ او　　رحم کن بر حالِ زارِ خستہ رو

یا حبیبی الصلوٰۃ والسلام　　یا محبی الصلوٰۃ والسلام

یاشفیعی الصلوٰۃ والسلام　　یاشفائی الصلوٰۃ والسلام

☆......☆☆......☆

Islam The World Religion

اندازِ بلالی

بحضور عاشقِ مصطفٰے علیٰ محبوبہٖ وعلیہ التحیۃ والثناء

دنیا سے چلے جب سے وہ ذیشان گئے
بلال حبشی مدینے سے چلے شام گئے

قسمت کے سکندر کو ملے خواب میں آقا
اِک بار مدینے میں ہمیں آن کے مل جا

جیسے ہی مدینے کی وہ دہلیز پہ آیا
ہر سمت ہوا شور مدینہ میں بلال آیا

مسجد میں تو حجرات میں جاجا کے تلاشا
سرکار یہ حاضر ہے رُخِ یار کا پیاسا

ہر سمت مدینے میں تھا کہرام سا برپا
آقا کی وہ جب قبر پہ سر ڈال کے رویا

بے ہوش ہوا گر کے وہ دربارِ نبی میں
یارانِ نبی پاس تھے سرکارِ نبی میں

لوگوں نے کہا یادِ نبی تازہ کراؤ
اِک بار ذرا پھر سے وہ اذان سناؤ

کہتا ہے مجھے معاف رکھو اہلِ مدینہ
میرا یہ تہیہ ہے کہ آذان پڑھوں نہ

تھا سامنے آذان میں سرکار کا چہرہ
اب کون دکھائے گا میرے یار کا چہرہ

حسنین سے لوگوں نے سفارش جو کرائی
عشاق کی اس بات سے امید بر آئی

کہتے ہیں کہ چچا ہمیں آذان سنائیں
پھر سوزِ بلالی سے مدینے کو سجائیں

لبیک میری مالک و مختار کے بیٹے
لبیک علی حیدرِ کرار کے بیٹے

فوراً ہی بلال اٹھے گئے جائے اذاں پر
آذان شروع کردی کھڑے ہو کے وہاں پر

منظر تھا عجب وہ تھی گھڑی دید کے قابل
پھٹتا تھا ہر اک شخص کا سینہ و جگر دل

بڑھتی جو گئی آگے کو آذانِ بلالی
ہر لفظ میں اِک آگ نئی شعلہ سَر اٹھی

پہنچا جو رسالت کی گواہی پر مؤذِّن
لگتا تھا کہ رخصت ہوئے سرکار اُسی دن

باپردہ خواتین نکل آئیں گھروں سے
ہر سمت تھا ہنگامہ بپا آہ و فغاں سے

اے کاش مسلمان اسی نہج پہ جائے
یارانِ محمد نے جو انداز سکھائے

☆ ...... ☆ ☆ ...... ☆

Islam The World Religion

پنجابی نعتیں

(۱)

میں ہور نہ لوڑاں لکھ ماہی — تیری دیدا َساں نوں لکھ ماہی
والشّمس ہے چہرہ نورانی — والّیل زُلف ہے قرآنی
مازاغ تساڈی اَکھ ماہی — تیری دیدا َساں نوں لکھ ماہی
ہِک نظر جنہاں دے وَل تکیئے — چھری باجھ اُنہاں نوں کوہ سٹیئے
گئے جام بقا دا چکھ ماہی — تیری دیدا َساں نوں لکھ ماہی
ہُݨ وسناں ای تے وَس سجناں — ہئی اَج وسنے دی چَس سجناں
اَج ساوݨ پایا پکھ ماہی — تیری دیدا َساں نوں لکھ ماہی
کوئی غرض نہ دولت شاہی دی — میں نوکر بݨ جاں ماہی دی
مینوں بردیاں دے وِچ رکھ ماہی — تیری دیدا َساں نوں لکھ ماہی
رب آپ حبیب پسند کیتا — تیرا رُتبا آپ بلند کیتا
شیطان مریندا اَجھکھ ماہی — تیری دیدا َساں نوں لکھ ماہی
کدی عشق چھپایا نئیں جاندا — دلدار بھُلایا نئیں جاندا
ایہہ آتش جاندی بھکھ ماہی — تیری دیدا َساں نوں لکھ ماہی
یا قاسّمی نوں چا کول بُلا — یا عرب نوں چھڈ سرگودھے آ
ہُݨ رہݨ نہ ہونداوکھ ماہی — تیری دیدا َساں نوں لکھ ماہی

(۲)

جاواں صدقے حسنِ ازل توں — کالی زُلف دے پیچ کنڈل توں
جیندی نبیاں تے سرداری — میری نال محمد یاری

Islam The World Religion

قربان میں خاص فضل توں — کالی زُلف دے پیچ کنڈل توں
چیندے نور کیتا اُجیالا — میرا ڈھول مدینے والا
فاران تے اُحد جبل توں — کالی زُلف دے پیچ کنڈل توں
ہر حسن اُسے دا جلوہ — گیا عرش تے چیند اتلوا
مازاغ دے نین کجل توں — کالی زُلف دے پیچ کنڈل توں
میری لُوں لُوں دے وِچ وسدا — کدی اپنڑا بھید نہ دَسدا
ہر چیز دے نور اصل توں — کالی زُلف دے پیچ کنڈل توں
اُس یار نوں سامنڑے پایا — جنہیں اپنڑا آپ ہٹایا
اُس مظہر ذات شکل توں — کالی زُلف دے پیچ کنڈل توں
ہنڑ قاسمؔی دے وَل آچا — پیا ترسدا ای گل لا چا
میں واری وقت وصل توں — کالی زُلف دے پیچ کنڈل توں

(۳)

ایڈا کرم کریندا ایں — سینہ ٹھار چھڑیندا ایں
بدعملاں دا بھار اچا کے — گندیاں مندیاں سینے لا کے
لکیاں توڑ نبھیندا ایں — سینہ ٹھار چھڑیندا ایں
چہرہ عین سجنڑ دا نور اے — اکھیاں کول شراب طہور اے
وکھرے جام پویندا ایں — سینہ ٹھار چھڑیندا ایں
عرش فرش دا نور تو آپے — نور بناں ناں نور سنجھاپے
نوروی آپے دیندا ایں — سینہ ٹھار چھڑیندا ایں
یاداں تیریاں دل وچ وسیاں — نیناں تیریاں ہوشاں کھسیاں
ستھرے وار کریندا ایں — سینہ ٹھار چھڑیندا ایں

Islam The World Religion

تر گئے سارے سوہنے کو جھے — رحمت وسدی وچ سر گودھے
تھاں تھاں فیض ونڈیندا ایں — سینہ ٹھار چھڑیندا ایں
کون غلام رسول نماناں — خورے تینوں کیونکر بھاناں
فضلاں نال چشیندا ایں — سینہ ٹھار چھڑیندا ایں

(۴)

کدی میرے آقا مدینے بلا وو — غریباں نوں دربارِ عالی وکھا وو
تیری دید ہووے میری عید ہووے — کدی والضحیٰ والا چہرا وکھا وو
میری جان لے لو میرا مال لے لو — پر ہک وار عاجز نوں گل نال لا وو
مدینے دے شاہا تیرا بھاگ ساوا — گدا گر نمانیں نوں گل نال لا وو
کوئی میرے آقا دے ورگا نہ ہوسی — بِشک سارے عالم دے سوہنے بلا وو
الٰہی مدینے دے دربار دائم — درود اں سلاماں دی بارش وسا وو
کرم میرے آقا بڑی مہربانی — ذرا قاسمی نوں وی کم دا بنا وو

(۵)

بنائی نور دی صورت خدا سوہنی محمد دی — چمن دی بلبلاں کولوں صدا سوہنی محمد دی
ترا آون ترا جاون ترا نکلن ترا ویکھن — خدا کر دا بیاں ہر اک ادا سوہنی محمد دی
مَلک سوہنے نبی سوہنے ولی سوہنے سبھی سوہنے — مگر صورت بمع سیرت جدا سوہنی محمد دی
قرآنی سورتاں اندر ہے مزمّل تے مدثّر — ہے ساوی دھاریاں والی رِدا سوہنی محمد دی
خدا فرماوندا سوہنے نبی لوکاں نوں تو فرما — خدا اسنٗی پسند کر داندا سوہنی محمد دی
رسولاں ساریاں مگروں نبی آخر زماں آئے — شریعت دی حکمرانی سدا سوہنی محمد دی
بڑی اطہر بڑی اکمل بڑی احسن بڑی اجمل — کدی سانوں وکھا صورت خدا سوہنی محمد دی

Islam The World Religion

(۶)

چھلّے زُلفاں دے جدوں لہراوندے خالقِ کونین قسماں کھاوندے
جس زمیں تے بیٹھدے آقا میرے عرش تے کُرسی صدقڑے جاوندے
اُٹھ گئے سرکار جس محفل وِچوں نال اپنے رونقاں لے جاوندے
تذکرہ سُنڑ کے نبی دی چال دا مور اپنڑے آپ پیلاں پاوندے
ویکھناں سوہنڑے دا ویکھنڑ ناں ہووے سر تے نظراں آپ جھک جھک جاوندے
بولدے سرکار تے پھُل وَسدے وَسدے نالے دھمالاں پاوندے
مسکراونڑ تے بہاراں اَوندیاں باغ مرجھائے بھی کھِڑ کھِڑ جاوندے
نوری چہرے والیو پردیسیو فیر وطناں تے کدی چا آوندے
قاسمیؔ توں کی تیری اوقات کی اوتھے تے عرشی سلامی آوندے

(۷)

سوچاں تے فکر ہزار اَج وی نئیں آیا دلدار
آپ نہ آیا خط نہ پایا
ناں کوئی خبر نہ سار اَج وی نئیں آیا دلدار
بہوں تھک پئی آں ڈُھوڈَھنڑ گئی آں
رَکھ چڑگاہ تے پہاڑ اَج وی نئیں آیا دلدار
رات نہ سونواں رَت پئی روواں
رونْے نال وپار اَج وی نئیں آیا دلدار
کے کتیوئی مار گھتیوئی
مویاں نوں نہ مار اَج وی نئیں آیا دلدار
جس سنگ لیندے توڑ نبھیندے

Islam The World Religion

آپ چڑیندے پار — اَج وی نئیں آیا دلدار
میں سہی تتڑی — تیری تے کتڑی
کُتیاں دی حُب دار — اَج وی نئیں آیا دلدار
قاسمی رَوندَئی — پیریں پوندَئی
اِنج نہ سجنْ وِسار — اَج وی نئیں آیا دلدار
سوچاں تے فکر ہزار — اَج وی نئیں آیا دلدار

(۸)

جس جگہ تے چاہندے نیں سرکار مری — آندے جاندے رہندے نیں سرکار مری
دِل دِیاں اَکھیاں نال دِسیندے ہر پاسے — اُنج مدینے رہندے نیں سرکار مری
رب نے آپ سراج منیر بنایا اے — دنیا نوں چمکاندے نیں سرکار مری
ہر بندے دی قبر دے اندر جاندے نیں — تھاں تھاں نظر آندے نیں سرکار مری
اِنَّ اللّٰہَ زَویٰ لِیَ الْاَرْض پڑھو — سوچو، کی پئے کہندے نیں سرکار مری
سوچ سمجھ کے حاضر ناظر کہندے آں — شاہد نام سدَوندے نیں سرکار مری
عرض غلام رسول کریندا جس ویلے — جھٹ مدد فرموندے نیں سرکار مری

(۹)

اوہناں دا اُبلا را کدی رب وی نہ ٹالیا — یار روا لاڈیوا جنہاں سینے وچ بالیا
سانوں کیہڑی لوڑ سی جے ثانی تیرا لوڑدے — تھک گئے نمانے جنہاں ثانی تیرا بھالیا
سانوں تے تسلیاں نیں سانوں نہ بھلاویں گا — ساڈے پچھے غاراں وچ جا کے رونْ والیا
ربا تیری دنیا تے ہور سب خیراں نیں — سانوں تیرے نبی دے وچھوڑیاں نے کھالیا
عرشاں دے اتے اودھے جوڑیاں دی ٹاپ سی — کیڈا اُچا شان تیرے حبشی نے پالیا
بردی صدیق دی میں مکڑی توں صدقے — تیرے اتوں واری آں میں غار دیا جالیا
ویکھ اج دنیا پئی کیڈا اتینوں مندی — تیرے پچھے قاسمی نوں موڈھیاں تے چالیا

Islam The World Religion

(۱۰)

لگا روگ عرب دے ماہی دا — تے ماہی دا دیدار چاہی دا
شکلاں والے ویکھاں جے کر — نور سراپا حسن سے پیکر
کوئی جوڑ نہ میرے ماہی دا — تے ماہی دا دیدار چاہی دا
بھٹھ بن ماہی حج طوافاں — جنت حور قصور براتاں
سب ماہی توں گھول گھمائی دا — تے ماہی دا دیدار چاہی دا
دل تے جان سجن نوں ٹورو — اَکھیاں دید لئی رکھ چھوڑو
ودھیا مال کسائی دا — تے ماہی دا دیدار چاہی دا
جھب جھب سوہنا رُسدا نا ہیں — رُس جاوے تے وِسدا ناہیں
ہنجواں نال منائی دا — تے ماہی دا دیدار چاہی دا
نام غلام رسول سداواں — بوہا چھوڑ کے کت وَل جاواں
خیر فقیر نوں پائی دا — تے ماہی دا دیدار چاہی دا

(۱۱)

اِنج ناں کرلاندی چھڈ سائیں — ہک وار مدینے سد سائیں
لواں دیس تیرے دی خیر خبر — کوئی آوے جاوے جد سائیں
لکھ وار مکہ ہے بہوں سوہناں — ہر وار مدینہ وَدھ سائیں
ہے جرم میرے دی حد آخر — پر کرم تیرے بے حد سائیں
کہے پنجرہ ٹکراں جھل جھل کے — قیدی نوں آ کے کڈھ سائیں
کدی آ سانوں دیدار کرا — پنجاب دے روون نَد سائیں
ہک جھلک وکھا جا قاسمی نوں — سِکدا نہ جاوے لَد سائیں

☆......☆☆......☆

Islam The World Religion

صوفیانہ کلام

آٹھ زبانوں میں صوفیانہ کلام

پشتو:	ستامکاں دے لامکان وہرمکاں	ہر کلہ را شہ مکینِ لا مکا ں
اردو:	سامنے آئے حقیقت منتظر	چھوڑ یے اندیشہِ سود وزیاں
عربی:	قَدْ تَنَوَّرَ حُسْنُہٗ فِی الْعٰلَمِیْن	مَھْدُہٗ عَرْشٌ سَطِیْحٌ فِی الْجَنَان
پنجابی:	چھیڑیاں نیناں دے پیالے چھلکدے	گیڑیاں کھوہ تے جھلاراں روندیاں
فارسی:	مال و جانِ ما فدائے روئے تو	دشمنِ ما پردہ ہائے درمیاں
سرائیکی:	میں گولیندی ہاں مٹھل من ٹھارکوں	دربدر ٹکراں تے ٹھیڈے کھاندی آں
سندھی:	قاسمی جیی شان تھنجی شان ساں	انھیں کے چمکائی چھڈ یو آ تواں

Last messanger appeared in paran

Never ending peace be on that dawn.

اردو

تمہاری یاد ستائے تو کوئی بات نہیں
کہیں بھی چین نہ آئے تو کوئی بات نہیں
جمی ہیں جان نگاہیں اُدھر ہی ٹھہرا سماں
تو سرِ بام نہ آئے تو کوئی بات نہیں
مِرا لہو بھی مری جان میرا ایماں بھی
تمہارے نام پہ جائے تو کوئی بات نہیں

Islam The World Religion

تو مجھ سے راضی رہے اور میں تجھ سے راضی رہوں
اگر یہ جان بھی جائے تو کوئی بات نہیں

اُنہی کے نام پہ کشتی رواں دواں ہے مری
کنارہ ہاتھ نہ آئے تو کوئی بات نہیں

خفا ہوں مجھ سے وہ ایسا کبھی خدا نہ کرے
زمانہ روٹھ بھی جائے تو کوئی بات نہیں

بڑا کرم ہے غلام رسول بن کے رہوں
مزید ہاتھ نہ آئے تو کوئی بات نہیں

پنجابی

(۱)

بات سجن دی چھیڑی بہہ کے رل سنگیاں
یاد تیری وچ لنگیاں راتاں اوہ چنگیاں

دُکھ سُکھ سجناں نال سہیندے واہ کرکے
سجن ہووے جے نال تے تنگیاں نہیں تنگیاں

زہر عشق دا باجھ وصل دے نئیں جاندا
ہور دوا نہ کھان عشق دیاں جو ڈنگیاں

کرم نہ ویکھے شکل نہ پُچھدا اعقلاں نوں
میں کوجھی تے کملی تیرے سنگ منگیاں

لنگر جاری عام مدینے والے دا
بھُکھیاں دیوے کھاج کجیندا اے ننگیاں

توبہ استغفار کریندے راہندے آں

معاف کرو جو لنگھیاں، لنگھیاں سو لنگھیاں

نام غلام رسول تے قاسم سنگ ساڈا

آپ کرم کیتوئی تیرے سنگ رلیاں

(۲)

کلمہ اِنج پڑھیند ا یار	کلمہ اِنج پڑھیند ا یار

لا آ الہ دا جھاڑو لا کے	الا اللہ دیا ضرباں کھا کے

اپنا آپ وِسار	کلمہ اِنج پڑھیند ا یار

یار دی صورت دل وچ ہووے	ہرگز اوتھے غیر نہ ہووے

چھیڑ قلب دی تار	کلمہ اِنج پڑھیند ا یار

جو ہوناں ایں ہوندا راہسی	آپے سوہناں کرم کماسی

چھڈ دے سوچ وچار	کلمہ اِنج پڑھیند ا یار

ہک واری جس کلمہ پڑھیا	جنت دے وچ بے شک وڑیا

کہندے نیں سرکار	کلمہ اِنج پڑھیند ا یار

منہ دے نال تے ہر کوئی پڑھدا	طوطا بی تسبیحاں کڈھدا

دل دے نال پکار	کلمہ اِنج پڑھیند ا یار

جس کلمے نوں سمجھ کے پڑھیا	کسے کولوں نہ ہرگز ڈریا

کدی نہ آوس ہار	کلمہ اِنج پڑھیند ا یار

وَل کلمہ پڑھنے دا آسی	میل سیاہی سب دھل جاسی

مرشد دے دربار	کلمہ اِنج پڑھیند ا یار

موت اُنہاں دے کول نہ آوے	ہتھ جنہاں دے لشکاں مارے

Islam The World Religion

کلمے دی تلوار — کلمہ اِنج پڑھیندا یار
اس کلمے وچ نعت نبی دی — عین کفر ہن ذات نبی دی
مت کرنا انکار — کلمہ اِنج پڑھیندا یار
کرم غلام رسولؐ تے وسیا — پاک نبی نے کلمہ دسیا
لکھ شکر سرکار — کلمہ اِنج پڑھیندا یار

(۳)

یاد سجن دی آن ستایا رم جھم لائی نیراں
اوہ تن قدر شناس وصل دا جس تن لگیاں پیڑاں

جے ہک جھات کرم دی پاوو ٹُرت شِفا مل جاوے
ورنہ سانوں فیض نہ دیون نکس کونین ہریڑاں

بن سجناں دے بھاں نہ کِھیراں، اکھیاں نیراں نیراں
وصل بناں کدی پاٹ نہ مِلدے، نہ بند ہوون جھیراں

ذات تیری دے حسن وراء توں کریے جند قربانی
خاک تیری توں گھول گھمایئے سے رانجھے سے ہیراں

گنڈ جیندھی تے ہتھ مدنی دا اُس نوں ہار نہ آوے
اوہ بے پر کدی نہ ہوون پیر جہاں دے میراں

ہک بھوچھن اوہ بی لیراں لیراں تے ہور نہ شہر وکاوے
عرب دا ماہی کرم کرے تاں پاٹ پرانے سیڑاں

تھک شاہی چودھر جرنیلی، چھڈ دے سنگت امیراں
ہک غلام رسولؐ دا بن جا کر لے بھیس فقیراں

☆...... ☆☆ ...... ☆

Islam The World Religion

رباعیات اور قطعہ جات

یہ نکتہ پالیا جس نے کہ اَلُخَلُقُ عَیَالُ اللّٰہ
کسی بھی شے کی خدمت سے وہ اُکتایا نہیں کرتا
بھلے مکھی بھلے بلی بھلے کتا بھلے کا فر
خدا اِن سب کی خدمت کو کبھی ضائع نہیں کرتا

(۱)

بڑی دور پہنچے جفا کرتے کرتے
انہیں ساتھ پایا وفا کرتے کرتے
ابھی تک انہیں کچھ بھی پرواہ نہیں تھی
ہمی تھک گئے تھے خطا کرتے کرتے

(۲)

ازل سے یہ فسانہ چل رہا ہے
سبب ہے یا بہانہ چل رہا ہے
قبر سے میں نے باہر آ کے دیکھا
میرے بن بھی زمانہ چل رہا ہے

(۳)

بے نوائی سی نوا کوئی نہیں ہے
بجز تڑپے دعا کوئی نہیں ہے
بھری ہے بزم اربابِ وفا سے
میرا تیرے سوا کوئی نہیں ہے

(۴)

اُس کے حلقوں میں اماموں کے امام آتے ہیں
جو رہا لازمِ قدمینِ رسولِ اکرم ﷺ
ابنِ مسعود مبارک ہو وفا سفر و حضر کا
مرحبا صاحبِ نعلینِ رسولِ اکرم ﷺ

(۵)

آپ بے شک آدمی ہیں نسلِ آدم آپ ہیں
از روئے تخلیقِ اوّل، قبلِ آدم آپ ہیں
آپ ہی کے نور سے پیدا ہوئے ہیں دو جہاں
نور اُنکا اوّلین ہے اصلِ آدم آپ ہیں

Islam The World Religion

اَیُّکُمْ مِثْلِی بخاری میں ہے ارشادِ نبی — ہاں مگر مخلوقیت میں مثلِ آدم آپ ہیں

(٦)

یارسول اللہ تیرے نام کا کھانے والے — تجھ کو مصلوب سمجھتے ہیں خود کو لجپال
جاہل و مجنون وصبی اور بہائم — اُنْظُرْ کَیْفَ ضَرَبُوْا لَکَ الْاَمْثَالُ

(٧)

ہو میلاد و سیرت یا قرآن سنت — مساجد مدرسے حرم اور جنت
ہر اک شے تیرے گرد ہی گھومتی ہے — تیرے اک اشارے کی مرہونِ منت
رہے قاسمی پہ کرم میرے آقا — کہ جیسا بھی ہے یہ مگر تیری امت

(٨)

مصر، گلیل، القدس، فلسطیں، بابل اور فاران بھی مدنی — تیری خاطر بننا چاہیں دنیا کے سلطان بھی مدنی
حضرت عیسیٰ شرفِ زیارت حاصل کرنا چاہتے ہیں — آخر اک دن ہو جائیں گے رب کے وہ مہمان بھی مدنی
تیرے پیچھے جبرائیل بھی منزل منزل جاتے ہیں — تو مکی قرآن بھی مکی تو مدنی قرآن بھی مدنی

اکھیاں

کتھے وس بادام قندھاری والا کتھے پاک نبی دیاں اکھیاں
کتھے ہندوستان دی تیغ مُہنّد کتھے پاک نبی دیاں اکھیاں
کتھے نستعلیق دا مدتر چھاواں کتھے پاک نبی دیاں اکھیاں
کتھے قاسمی نین حسیناں دے کتھے پاک نبی دیاں اکھیاں

چہرہ

ہر وقت خدا دیاں نظراں وچ سب چہریاں دا سلطان چہرہ
تھلوں ایہہ ویکھے رحمٰن ولے اتوں تکدا اے رحمٰن چہرہ

Islam The World Religion

ادھے قاری بن اصحاب گئے اوہ مصحف تے قرآن چہرہ
گل قاسمی مکدی کردا اے ساڈا دین چہرہ ایمان چہرہ

زُلفاں

ناگن نال مثال بے ادبی نبی پاک دیاں اوہ زلفاں
جدوں سمٹن تے دن چڑھ جاوے جدوں رات کرن سوزلفاں
مکھ محبوب نوں ول ول جاون تا ہیاں کنڈل مریندیاں زلفاں
قسماں کھان تے بے پرواہ نوں تیار کریندیاں زلفاں

تلیاں

شہر مکے تے رحمت وسدی جتھے بکریاں چارن تلیاں
کدی غارِ حرا تے ثور مدینہ کدی بدر مچاون تلیاں
کدی جبرائیل انہاں نوں چمدے کدی عرش تے جاون تلیاں
غلام رسول کریندا ہاڑے ساڈے ویہڑے آون تلیاں

ناخن

کتھے افق علیٰ دا جوڑ سہانا کتھے پاک نبی دے ناخن
جیویں ست رنگ والی قوس قزح انج بھکھدے گورے ناخن
جیویں چن پہلی تاریخ والا انج گول تراشے ناخن
جیویں سنگ یاقوت عقیق ہیرا انج لاٹ مریندے ناخن

☆......☆......☆

Islam The World Religion

صلوٰۃ و سلام

اے فرشتو مدینے جا کے میرا عاجزانہ سلام کہہ دینا
اُن پہ لاکھوں دُرود پڑھ دینا والہانہ سلام کہہ دینا

جب مواجہ شریف پر جانا جالیوں کے قریب مت جانا
سب سے پیچھے کہیں چلے جانا مجرمانہ سلام کہہ دینا

میرے آقا کی شان آمنّا دونوں عالم کی جان آمنّا
اُن کی شانِ رفیع و عالی کو مومنانہ سلام کہہ دینا

اُن پہ لاکھوں درود ہوں دائم اُن پہ لاکھوں سلام ہوں دائم
میرے ہمدرد میرے محسن کو جاوِدانہ سلام کہہ دینا

ہم سراپا خطا ہیں مجرم ہیں سوئے ساجن جھکے ہیں نادم ہیں
عاصیوں کے شفیعِ محشر کو تائبانہ سلام کہہ دینا

اُن کے پہلو میں یارِ غار اُن کے، عمر فاروق ہیں مرادِ اُنکے
میرے پیارے نبی کے یاروں کو دلبرانہ سلام کہہ دینا

کب بلاوا میرے نبی ہوگا کوئے جاناں میں قاسمی ہوگا
میرے آقا کے آستانے پر شائقانہ سلام کہہ دینا

☆......☆☆......☆

انتساب

کمالش چہ عیاں جمالش دو جہاں
بیانش چہ کنم عیاں را چہ بیاں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلیٰ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلیٰ آلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ کُلَّمَا تَرَکْتُ الصَّلٰوۃَ عَلَیْہِ عِنْدَ ذِکْرِہٖ
الشَّرِیْفِ لِلضَّرُوْرَۃِ الشِّعْرِیَّۃِ

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion

Islam The World Religion